خلیفہ عبدالحکیم مرحوم

غزل

عشق کے اضطراب نے مارا علم کے پیچ و تاب نے مارا
ہے حجاب اک نظر کی کوتاہی ہم کو اپنی نقاب نے مارا
دل کی لائی ہوئی ہے ہر آفت اسی خانہ خراب نے مارا
ہم تو تیرے کرم کے کشتہ ہیں کس کو تیرے عتاب نے مارا
آرزو نے بہت دیے دھوکے اس فریبِ سراب نے مارا
شیخ کرتا کبھی نہ کچھ نیکی اس کو خوفِ حساب نے مارا

کھوئے جاتے ہیں فکرِ رنگیں میں
شاعری کی شراب نے مارا